احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5 جنوری 2008ء 25 ذی الحج 1428 ہجری 5 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 5

نیک اعمال جلد بجا لاؤ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

جلدی سے نیک اعمال بجالاؤ ان فتنوں کے آنے سے پہلے جو اندھیری رات کی طرح ہوں گے۔ صبح کو آدمی مومن اور شام کو کافر ہوگا۔ یا شام کو مومن اور صبح کافر ہو جائے گا اور اپنے دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب الریح التی تکون فی قرب القیامة حدیث نمبر:168)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پیشتر کہ عذاب الٰہی آکر توبہ کا دروازہ بند کردے، توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آپڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ .... (الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 134)

دن بہت ہی نازک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا، مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کرلو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا اُن کو کاٹ کر تنُور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے، تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے، تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے، کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔

(ملفوظات جلد اول ص174)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور
☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 13۔ جنوری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی خواتین کی سہولت کیلئے زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے بھی بن سکے گی مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء کا

فائنل رزلٹ

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق فائنل رزلٹ شائع کیا جا رہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	عتیقہ سحر بنت مکرم ناصر احمد صاحب چوہان	730	لاہور

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	زائرہ عباس بنت مکرم چوہدری عباس احمد صاحب	998	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ماہم مصطفیٰ بنت مکرم محمد مصطفیٰ کمال صاحب	946	کراچی
2	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
4	پری میڈیکل	صبغۃ النور بنت مکرم وزیر احمد صاحب	974	ڈیرہ غازی خان
5	جنرل گروپ	شبرہ سرمد بنت مکرم سرمد سہیل صاحب	917	سرگودھا

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹر میڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	ثوبیہ عارف بنت مکرم قریشی محمد عارف صاحب	967	لاہور
3	جنرل گروپ	علی حمزہ ابن مکرم منور احمد مجوکہ صاحب	914	لاہور
4	جنرل گروپ	جواد احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب	876	فیصل آباد

(ناظر تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ظہور اسلم صاحب ترکہ چوہدری محمد بخش صاحب)

مکرم ظہور اسلم صاحب ساکن 244 بی۔ شاہ رکن عالم کالونی ملتان نے درخواست دی ہے کہ میرے دادا مکرم چوہدری محمد بخش صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ 11/2 دارالیمن شرقی رقبہ دو کنال سے نصف ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ورثاء چوہدری محمد بخش صاحب مرحوم

1۔ مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب مرحوم
2۔ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب
3۔ مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ بیوہ محمد حیات ادرحمہ ضلع سرگودھا۔
4۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ زوجہ مکرم عطاء اللہ رانجھا صاحب
5۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ بشارت احمد صاحب

ورثاء مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب مرحوم

1۔ مکرمہ زیب النساء صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ظہور اسلم صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ فرح سعید صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ رفعت ہما صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ قیصرہ انجم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)

ورثاء مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ

1۔ مکرم دلدار احمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ مبارکہ حیات صاحبہ (بیٹی)

ورثاء حمیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ

1۔ مکرم ذکاء اللہ رانجھا صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ضیاء اللہ رانجھا صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ لئیقہ اختر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ طاہرہ مسرت صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ زاہدہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ شاہدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم عبدالرشید احمد صاحب ونگ کمانڈر (ر) دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم غالب احمد قاسم صاحب کی تقریب شادی مورخہ 24 دسمبر 2007ء کو منعقد ہوئی۔ بارات 24 دسمبر کو بعد نماز عصر سبزہ زار دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان پہنچی۔ جہاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 25 دسمبر 2007ء بعد نماز ظہر اسی سبزہ زار میں ولیمہ کی دعوت منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بھی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ اس سے قبل مورخہ 28۔ اکتوبر 2006ء کو میرے بیٹے کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مبشرہ لئیق انصاری صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر لئیق انصاری صاحب محترم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا تھا احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس بندھن کو دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے بہت بابرکت، مثمر بثمرات حسنہ اور نیک نتائج کا حامل بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم رفیق احمد قمر صاحب شیخوپورہ حال ٹورانٹو کینیڈا کے خسر مکرم شیخ راشد احمد صاحب بی اے واقف زندگی سابق کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید مورخہ 28 دسمبر 2007ء کو ٹورانٹو میں بعمر 94 سال انتقال کر گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ ٹورانٹو میں ادا کی گئی اور وہیں احمدیہ قبرستان کے قطعہ موصیان میں تدفین ہوئی۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ، چار بیٹیاں اور نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

ممتاز فلاسفر، ریاضی دان، ہیئت دان فزیشن اور سائنسدان

علامہ نصیرالدین طوسی کے علمی کاموں کا جائزہ

قسط اول

محمد ابن محمد ابن الحسن خواجہ نصیرالدین طوسی (1201ء۔1274ء) ایران کے ممتاز فلاسفر، ریاضی دان، ہیئت دان، فزیشن اور سائنسدان تھے۔ بطلیموس سے لے کر کوپرنیکس تک کے عرصہ میں صرف علامہ طوسی ہی عبقری ہیئت دان پیدا ہوا تھا جس نے سائنس میں جمود کو توڑا۔ وہ علم ہیئت کے ماتھے کا درخشاں جھومر تھے۔ یورپ کے چوٹی کے سائنسدانوں کوپرنیکس، کیپلر، ڈیکارٹ، پاسکل علامہ طوسی کے خوشہ چیں تھے۔ وہ درحقیقت دنیائے اسلام کے جلیل القدر سائنسدان تھے۔ ان کا لقب محقق تھا۔

علامہ طوسی 1201ء میں مشہد کے قریب ساوا (طوس، خراسان) میں بزم جہاں آراء ہوئے۔ ممتاز ریاضی دان، عالم دینیات اور انسائیکلوپیڈیا نویس کمال الدین ابن یونس (1156ء۔1242ء موصل) علامہ طوسی کا استاد تھا۔ طوس میں علامہ عربی، قرآن، حدیث، فقہ، منطق، ریاضی، طب اور ہیئت کے زیور تعلیم سے آراستہ ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد نیشاپور نقل مکانی کر گئے تا فریدالدین عطار سے فلاسفی اور محمد حاسب سے ریاضی کی تعلیم حاصل کرسکیں۔ یہاں آپ کی ملاقات صوفی شیخ فریدالدین عطار سے بھی ہوئی۔

جب چنگیز خان (1162ء۔1227ء) ان کے وطن عزیز پر حملہ آور ہوا تو وہ اسماعیلیوں کے ساتھ مل گئے اور دربدر پھرتے رہے۔ بائیس سال کی عمر میں وہ ناصرالدین کے درباریوں میں شامل ہو گئے جو قوہستان میں اسماعیلی گورنر تھا۔ طہران سے ایک سو کلو میٹر دور، علاموت (فارسی درالموت) اس وقت نزاری اسماعیلی حکومت کا مرکز تھا۔ یہاں ایک بہت وسیع لائبریری بھی تھی۔ علامہ طوسی کے تبحر علمی کے پیش نظر وہ جلد ہی داعی الدعوات (چیف مشنری) بن گئے۔ ایک سازش کے تحت حسن بن صباح (1034ء۔1124ء) کے ایجنٹوں نے علامہ کو اغوا کر کے الموت کے قلعہ میں نظر بند کر دیا تاوقتیکہ منگولوں نے 1256ء میں قلعہ پر حملہ کر کے ان کو آزاد کروا لیا۔ طوسی نے منگولوں کے خوف سے اپنا عقیدہ ظاہر نہ ہونے دیا اور انہی کے مشورہ پر دعوۃ الجدید (فدائین یا حشیشین) فرقہ کے رہنما رکن الدین خورشاہ نے خود کو چنگیز خان کے پوتے ہلاکو خاں (1217ء۔1265ء) کے حوالے کیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں طوسی ہلاکو خاں کا اعتماد حاصل کر کے اس کے مقربین بارگاہ میں شامل ہو گئے۔ ہلاکو نے فتح کے بعد قاضیوں، فقہاء، محدثین کو تہ تیغ کر دیا مگر حکماء، فلاسفر، ماہرین نجوم کو امان دی اور مدارس، مساجد اور خانقاہوں کے اوقاف ان کے سپرد کر دیئے۔

محقق طوسی نے اپنے دور اقتدار میں شیعوں، علویوں اور حکماء کو بہت فائدہ پہنچایا۔ ایک دفعہ ہلاکو خان نے ایک عہدیدار کے قتل کا حکم دیا، اس کے رشتہ دار طوسی کے پاس آئے کہ کسی طریق سے ان کی جان بخشی کرائی جائے۔ ان کو ایک ترکیب سوجھی، ہاتھ میں عصاء، تسبیح، اور اصطرلاب لیا اور ان کے پیچھے کچھ لوگ آتشدان میں خوشبوئیں سلگاتے ہوئے چلے۔ جب لوگ ہلاکو کے خیمے کے قریب پہنچے تو طوسی نے اور بھی خوشبوئیں سلگائیں اور اصطرلاب اٹھا کر اس کو دیکھنا شروع کیا۔ کبھی وہ اس کو اوپر کرتے کبھی نیچے، ہلاکو کو جب اس کی خبر ہوئی تو طوسی کو خیمے کے اندر بلا کر پوچھا کیا بات ہے؟ طوسی نے کہا اس وقت آپ پر ایک مصیبت آنے والی ہے۔ اس لئے میں نے یہ سب کچھ کیا اور دعا کی کہ خدا آپ کو اس مصیبت سے محفوظ رکھے۔ ضروری ہے کہ آپ تمام سلطنت میں فرمان جاری فرما دیں کہ جو لوگ قید ہیں ان کو رہا کر دیا جائے، جو مجرم ہیں ان کو معاف کر دیا جائے، جن کے قتل کا حکم ہے ان کی جان بخشی کی جائے۔ ہلاکو خاں نے یہ فرمان جاری کر دیا اور اس عہدیدار کی جان بچ گئی۔

نابغہ روزگار علامہ طوسی شاید منگول سردار ہلاکو خاں (عرصہ اقتدار 1256ء۔1265ء) کے قافلہ میں اس وقت شامل تھے جب اس نے فروری 1258ء میں بغداد کو تہس نہس کر کے عباسی خلافت کو اوراق پارینہ کا حصہ بنا دیا تھا۔ بعض تذکرہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ہلاکو کو بغداد پر حملہ کا مشورہ علامہ طوسی نے دیا تھا۔ علامہ طوسی کی علمی قابلیت اور سیاسی بصیرت کے پیش نظر ہلاکو خاں نے آپ کو وزیر مقرر کیا۔ علامہ علم جوتش پر بھی دسترس رکھتے تھے اس لئے ہلاکو خاں ان کا گرویدہ ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ہر فوجی مہم پر روانہ ہونے سے قبل علامہ طوسی سے علم جوتش کے مطابق مشورہ لیا کرتا تھا۔

ہلاکو خان نے علامہ طوسی کو اوقاف کا مہتمم مقرر کیا اور مراغہ میں رصدگاہ قائم کرنے کی اجازت بھی دی۔ اس رصدخانے کے مصارف کے لئے مسلمانوں کے تمام اوقاف ان کے ہاتھ میں دے دیئے۔ انہوں نے ہر شہر میں نائب مقرر کئے جو اوقاف کی رقوم ان کے پاس بھیجتے تھے اور وہ ان رقوم کو رصدخانے میں کام کرنے والے حکماء اور ملازمین کی تنخواہوں اور آلات رصد کے بنانے پر صرف کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ایسی رقوم بیس ہزار دینار کے قریب ہوتی تھیں۔ مراغہ میں کافی سال تک قیام کے بعد 1274ء میں وہ بغداد چلے گئے جہاں داعی اجل کو لبیک کہا۔ بغداد کے نواحی علاقہ کاظمین جہاں دیگر شیعہ اعیان و بزرگان کے مزار بھی ہیں، آپ کے مزار کے کتبہ پر خوش خط الفاظ میں یہ فقرہ کندہ ہے: ''دین اور لوگوں کا مددگار، مملکت سائنس کا تاجدار، ایسے سپوت نے اس سے پہلے جنم نہیں لیا تھا''۔

ریاضی میں کارنامے

امریکہ کے مشہور مؤرخ سائنس جارج سارٹن کے مطابق علامہ طوسی کی 64 شاہکار کتابیں ابھی تک محفوظ ہیں۔ شاید یونانی میں شدھ بدھ بھی رکھتے تھے اس لئے آپ نے یونانی علوم کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ یونانی ریاضی کے علوم سے واقفیت انہوں نے عربی میں یونانی کتابوں کے تراجم اور شرحوں سے حاصل کی تھی۔ ایک مشاق ترجمہ نگار ہونے کی وجہ سے آپ نے یونانی کتابوں کو عربی تراجم سے فارسی میں منتقل کیا۔ قدماء کی 16 کتابیں مدون کیں۔ کتاب المتوسطات بین الہندسہ و الہیئۃ (جیومیٹری اور اسٹرانومی پر درمیانی کتاب) سے مراد یہ تھی کہ یہ کتاب بطلیموس کی مجسطی اور اقلیدس کی عناصر میں اضافہ تھی اور اس کا مطالعہ بطور خشت اول کے تھا۔ کتابوں کے اس مجموعہ یعنی 'متوسطات' میں سرکردہ یونانی ریاضی دانوں، اقلیدس، بطلیموس، مینالاؤس، آٹو لائیکاوز، اپولونیوس، آرسٹارکوس نیز عرب ریاضی دان ثابت ابن قرہ، بنوموسیٰ، برادران، اور نصیرالدین کی کتابیں شامل تھیں۔ استنبول کی آیا صوفیہ لائبریری میں اس کا مسودہ موجود ہے جس کا نام مجموعہ فی الہیئۃ والہندسہ ہے۔

علامہ نے جیومیٹری میں ایک نئی تکنیک ایجاد کی جس کو تھیورم آف نصیرالدین کہا جاتا ہے۔ پروفیسر ای ایس کینیڈی نے اس کو 'زوج طوسی' (Tusi Couple) کا اصطلاحی نام دیا تھا۔ اس تھیورم کی وضاحت کے لئے انٹرنیٹ سے استفادہ کیا جا سکتا ہے جہاں اس موضوع پر معلومات کا بیکراں ذخیرہ موجود ہے۔ ڈکشنری آف سائنٹفک بائیوگرافی کی جلد 13 میں اس کی نہایت وضاحت کے ساتھ پورے صفحہ کی ڈایاگرام دی گئی ہے۔ مختصر یہ کہ یہی تھیورم کوپرنیکس نے سولہویں صدی میں اپنی شاہکار کتاب ڈی رویولیوشن بس (De Revolutionbus) میں پیش کیا اور اس کی تصریح کے لئے ہو بہو وہی ڈایاگرام دیا جو علامہ طوسی کا تھا۔ جہاں طوسی نے اپنی ڈایاگرام میں الف لکھا تھا کوپرنیکس نے اسے A لکھا جہاں طوسی نے ب لکھا تھا اس نے B لکھا۔

مسلمان ریاضی دانوں کو اقلیدس کے مفروضہ پنجم (fifth postulate) کو دریافت کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس ضمن میں علامہ طوسی نے ایک خاص جیومیٹرک کنسٹرکشن دریافت کی۔ علامہ طوسی نے مفروضہ پنجم کو چیلنج کیا اور کہا کہ جیومیٹری کو نئے مفروضات سے ڈیفائن کیا جا سکتا ہے جس سے غیر اقلیدسی جیومیٹری کا آغاز ہوا۔ اس لئے یہ کہنے میں مبالغہ نہیں کہ علامہ اس کے موجد تھے۔ طوسی کی اس دریافت کو نیوٹن سے پہلے برطانیہ کے عظیم ریاضی دان جان والس (1616ء J.Wallis ۔1703ء) نے اپنی ریسرچ میں استعمال کیا۔ اس کے بعد اطالوی ریاضی دان ساچیری Gerolam Saccheri (1667ء۔1733ء) نے بھی استعمال کیا۔ مگر کسی نے بھی اس کا سہرا طوسی کے سر نہیں باندھا۔

مختصر بالجامع الحساب بالتخت والتراب، وراثت کے مسائل پر کتاب جو عربی اور فارسی میں موجود ہے، کتاب الجبر والمقابلہ۔ جوامع الحساب میں پاسکل کی مثلث (Pascal`s Triangle) کا ریفرنس پایا جاتا ہے یعنی جو دریافت علامہ طوسی نے کی وہی بعد میں یورپ کے ریاضی دان پاسکل نے صدیوں بعد کی۔

الاصول الموضوعہ (اقلیدس کے مفروضے پر مقالہ)، اقلیدس کے پانچویں مفروضے پر بحث، قواعد الہندسہ (جومیٹری کے اصول)، تحریر الاصول، اقلیدس کی عناصر کا نسخہ جدید، عناصر کا طویل نسخہ جدید جس میں حجاج ابن مطار اور ثابت ابن قرۃ کے نوٹس اور اضافات شامل تھے، عناصر کے 105 مسائل، تحریر المفردات لثابت ابن قرۃ، اپالوینسکی کونکس، ارشمیدس کی دائرے کی تقسیم، عناصر کا مختصر نسخہ جدید۔

ریاضی میں نصیرالدین کی دائمی شہرت تکونیات (ٹریگانومیٹری) میں تہلکہ خیز اضافات کی وجہ سے ہے۔ علامہ طوسی نے مینالاؤس کی کتاب، سفیرکس، کا نیا ایڈیشن تیار کیا جو ابو نصر منصور (بیرونی کے استاد 970ء۔1036ء) سے مطابقت رکھتا تھا۔ کتاب شکل القطاع (Figure of sector) ایسی شاہکار کتاب تھی جو چشم فلک نے اس سے پہلے نہ دیکھی تھی۔ یہ پہلی نصابی کتاب تھی جس میں علم مثلثات (ٹریگانومیٹری) کو فلکیات سے علیحدہ آزاد شاخ تسلیم کیا تھا۔ عہد وسطیٰ میں یہ بہت بڑا کارنامہ تھا۔ نظریہ جیب زاویہ (Sine law) کی اس میں واضح فارمولیشن دی گئی اور دو ثبوت بھی پیش کئے گئے تھے۔ قائمۃ الزوایہ مثلث کی چھ حالتوں کی تفصیل دی گئی تھی جو اس سے پہلے کسی ماہر تکونیات نے بیان نہیں کی تھیں۔ کتاب میں انہوں نے کروی اور سطحی علم مثلثات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ کتاب کو لاطینی میں جامہ سترھویں صدی میں برطانیہ کے جان والس نے پہنایا تھا۔ مغربی مصنف کارادا وا (Cara da Vaux) کے بقول شکل القطاع کروی تکونیات پر اعلیٰ درجے کی کتاب تھی۔ مصنف نے موضوع کو عمدہ ترتیب اور روشن شکل میں کھول کر بیان کیا ہے۔ سب سے پہلے وہ مینالاؤس اور بطلیموس کے طریقے اور پھر نئے طریقوں پر بحث کرتا ہے جسے وہ اضافی شکل کا قاعدہ کہتا ہے۔

رسالہ شافیہ میں اقلیدس کے پانچویں مفروضے (متوازی خطوط کے نظریے) پر بحث کی گئی تھی۔ یورپ کے ریاضی دان جان والس اور ساچیری نے اس سے اکتساب فیض کیا تھا۔ یاد رہے کہ بطلیموس سے لے کر علامہ طوسی کے عہد تک ان مسائل پر توجہ نہیں دی گئی تھی لیکن علامہ طوسی نے اس جمود کو توڑا۔ طوسی نے اس

مسلے کو زیادہ بہتر صورت دینے کی کوشش کی۔ یورپ میں کہا جاتا ہے کہ جرمن ریاضی دان کارل گاس (Guass) نے سب سے پہلے یہ ثابت کیا تھا کہ مثلث کے زاویوں کا مجموعہ 180 ڈگری سے کم ہوتا ہے۔مگر یہ صریحاً حقائق سے انکار ہے کیونکہ گاس سے پانچ سو سال پہلے علامہ طوسی رسالہ الشافیہ میں اسے ثابت کر چکے تھے۔

تحریرالاصول میں اقلیدس کی 'مبادی' پر حجاج بن یوسف اور ثابت ابن قرہ کی شرحیں شامل تھیں۔کتاب میں علامہ نے اقلیدس کے برخلاف جیومیٹری کے مسائل کے نئے حل پیش کئے۔مسئلہ فیثا غورث کے انہوں نے سولہ ثبوت پیش کئے۔

مراغہ کی رصدگاہ

علامہ طوسی نے مراغہ میں پندرہ سال تک (1259ء-1274ء) قیام کیا تھا۔مراغہ آذر بائیجان میں، تبریز کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ الخان ہلاکو خان کا ہردلعزیز شہر تھا۔(الخان منگول حکمرانوں کا لقب تھا جس کے معنی ہیں عوام کا خان) بغداد کے آخری عباسی خلیفہ معتصم کو مٹی میں سلا دینے کے بعد اس نے مراغہ کے قریب جدید رصدگاہ اور لائبریری کی تعمیر کا حکم دیا۔ یہ تاریخی کام علامہ طوسی کو تفویض کیا گیا۔تعمیر کا کام 1259ء میں مکمل ہوا۔ رصدگاہ ایک قلعہ نما پہاڑ پر تعمیر کی گئی تھی۔اس کے آثار قدیمہ ابھی بھی قابل دید ہیں۔اس کو دیکھنے کے لئے سیاح ہزاروں کی تعداد میں آتے ہیں۔ پہاڑ کا وہ حصہ جو لیول کیا گیا تھا اس کی چوڑائی 137 میٹر اور لمبائی 347 میٹر ہے۔

روایت ہے کہ علامہ طوسی نے ہلاکو خاں کو رصدگاہ تعمیر کرنے کا مشورہ دیا تھا۔مشہور مؤرخ حاجی خلیفہ نے ایک واقعہ بیان کیا ہے طوسی نے ہلاکو کو مشورہ دیا کہ رصدگاہ تعمیر ہونی چاہئے۔ ہلاکو نے پوچھا ہمیں رصدگاہ کی کیا ضرورت ہے، علم نجوم سے کیا فائدہ کیا اس سے تقدیر بدلی جاسکتی ہے؟۔طوسی نے جواب دیا مجھے ایک تجربہ کی اجازت دیجئے؟ آیئے ہم ایک شخص کو پہاڑ کی چوٹی پر بھیجتے ہیں تا وہ وہاں جا کر بڑی پیتل کی وزنی دیگ نیچے کی طرف لڑھکا دے، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب وزنی دیگ نیچے سطح زمین کی طرف لڑھکتی ہوئی آئی تو اس سے خوفناک آواز پیدا ہوئی اتنی کہ اس کے سپاہی خوفزدہ ہو گئے۔ علامہ نے الخان سے مخاطب ہو کر کہا: چونکہ آپ کو اس ہلچل کی وجہ معلوم تھی اس لئے آپ خوفزدہ نہیں ہوئے علم نجوم کا بھی یہی فائدہ ہے کہ جس کے بارے میں پیشگوئی کی جاتی ہے چونکہ اس کو علم ہوتا ہے اس لئے اس کو پریشانی نہیں ہوتی کہ جس قدر ان لوگوں کو جو اس سے واقف نہیں ہوتے۔ ہلاکو خان قائل ہو گیا اور بیس ہزار دینار اس پروجیکٹ کے لئے منظور کر دیئے۔

رصدگاہ میں جدید قسم کے اعلیٰ ترین آلات ہیئت نصب کئے گئے تھے جو شاید بغداد اور الموت کے قلعہ سے لائے گئے تھے۔ابن شاکر کے بقول اس میں چار لاکھ کتابوں کا انمول ذخیرہ تھا جو منگول فوج نے شام، عراق، ایران میں حاصل کی تھیں۔ روایت ہے کہ ہلاکوں خان نے الموت پر حملہ کے بعد یہاں کی لائبریری کی ساری کتابیں ایران کے سب سے عظیم مؤرخ علاؤالدین جوینی (1283ء) کو اس کی خواہش پر دے دی تھیں۔اوقاف سے رصدگاہ کی انتظامی امور کے لئے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی تھی۔ اس کو دیکھ کر بغداد کی آٹھویں صدی کے خلیفہ مامون کی تعمیر کردہ بیت الحکمۃ، یا قاہرہ کی دارالحکمۃ کی یاد تازہ ہوتی تھی۔ رصدگاہ میں مشاہدات فلکی کے لئے حالات بہت سازگار تھے۔ شومئی قسمت سے رصدگاہ صرف چالیس سال تک کام کرتی رہی۔ اس کے دم توڑنے کے بعد عالم اسلام میں اس درجہ ورتبہ کی رصدگاہ ڈیڑھ سو سال بعد 1420ء میں سمرقند میں سلطان بیگ نے تعمیر کی تھی۔

علامہ طوسی مراغہ رصدگاہ کے پہلا ڈائریکٹر (صاحب الرصد) تھے۔ بعدہ ان کے دو نورنظر جانشیں بنے۔زیج الخانی میں آپ نے لکھا ہے کہ یہاں ریسرچ کے دوران کے متعدد رفیق کار تھے جیسے: اصیل الدین طوسی، صدرالدین طوسی چینی ہیئت دان فاؤمن جی (Fao Mun-ji)، لائبریرین کمال الدین ایکی، نجم الدین دابران کاتبی، معید الدین الاردی، فخرالدین خلاطی، فخرالدین مراغی آف موصل۔محی الدین مغربی (مراکش کا ہیئت دان)، اور عالی وقار ابوالفرج (1268ء-1279ء) ابوالفرج نصرانی نے مراغہ میں اقلیدس اور بطلیموس پر لیکچر دئے تھے۔ اس کے لیکچروں کے نوٹس کتابی شکل میں شائع ہو چکے ہیں۔محی الدین مغربی نے تکونیات پر تین یادگار کتابیں چھوڑیں (1) کتاب شکل القطاع (2) ماینفرع عن شکل القطاع (3) رسالہ فی کیفیۃ استخراج الجیوب الواقعۃ فی دائرہ۔

احمد ابن شیبانی ابن الفطوطی (1244ء-1323ء) نے یہاں سائنسی تحقیق کا کام کیا جو بغداد کی تباہی کے دوران قیدی بن کر یہاں آیا تھا اور علامہ طوسی کا نائب رہنے کے بعد مراغہ لائبریری کا انچارج بھی رہا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہلاکو خاں چین سے متعدد نامور چینی ہیئت دان اور سائنسدان بھی لایا تھا ان میں سے ایک کا نام فاؤمن جی (Fao-Mun-ji) تھا۔ اس چینی ہیئت دان کی وساطت سے علامہ طوسی نے چینی علم ہیئت اور ان کے کیلنڈر سے شناسائی حاصل کی تھی۔

یہاں دو اور فاضل سائنسدانوں نے بھی ریسرچ کا کام کیا (1) علی ابن عمر الکاتبی قزوینی (1277ء) نے انسائیکلو پیڈیا کی طرز کی کئی کتابیں تالیف کیں۔ حکمۃ العین میں اس نے زمین کی یومیہ گردش پر جاندار بحث کی مگر بعد میں گردش کے خلاف یہ دلیل دی کہ چونکہ حرکت خط مستقیم میں ہوتی ہے اس لئے ہم تسلیم نہیں کرتے کہ زمین دائرے کی صورت میں گردش کرتی ہے۔(2) قطب الدین شیرازی (1236ء-1311ء تبریز) بذات خود چوٹی کا ریاضی دان اور ہیئت دان تھا۔اس کی کتاب نہایت الادراک ایک طور پر طوسی کی تذکرہ کی شرح ہے۔شیرازی نے بھی زمین کی حرکت کو موضوع بحث بنایا مگر آخر پر یہی فیصلہ دیا کہ زمین ساکن ہے۔ یہ بات کہ ان دو عظیم سائنسدانوں نے عام روش سے ہٹ کر زمین کی حرکت کو موضوع بحث بنایا عہد وسطیٰ میں بہت بڑی بات تھی کیونکہ بطلیموس کے نظریات کا اس وقت لوگوں پر گہرا اثر تھا۔ کسی تھیوری میں نقائص نکالنا آسان ہے بجائے اس کے کہ نئی یا متبادل پیش کی جائے۔بطلیموس کی مجسطی میں جو غلطیاں پائی جاتی تھیں ان کو سمجھنے اور ان کا ازالہ کرنے کا سہرا چار سو سال بعد کوپرنیکس کو ہی ملنا تھا۔ یورپ میں کسی سکالر نے اس مسئلہ یعنی زمین کی گردش کو موضوع سخن نہیں بنایا تھا کیونکہ ان کے نزدیک زمین ساکن اور کائنات کا مرکز تھی جہاں انسان سکونت پذیر تھا۔

مراغہ کے بین الاقوامی سائنسی انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے والے سائنس دانوں کے حالات سے پتہ چلتا کہ یہاں مسلمان، نصرانی، ایرانی، یہودی، جارجین، منگولین سائنسدان کام کرتے رہے تھے۔ اس لئے عالم اسلام میں سائنس کو واقعی عالمگیریت حاصل تھی۔ کسی کو کسی کے مذہب، اعتقادات سے سروکار نہ تھا۔ سب کا مطمح نظر سائنس برائے سائنس تھا۔

مغربی مصنف سیجوک (Sedgwick) مراغہ رصدگاہ کے بارے میں رقم طراز ہے:''یہاں استعمال ہونے والے آلات یورپ میں سولہویں صدی میں ٹائیکو براہی کے عہد میں استعمال ہونے والے آلات کی نسبت بالادست تھے۔اس رصدگاہ میں ہونے والا نمایاں کام سیاروں کی حرکت معلوم کرنے کے لئے نئے فلکیاتی جدول کی تیاری تھی جس میں ایک نئی سٹار کیٹلاگ بھی شامل تھی۔ فلکیات میں یہاں کی گئی ریسرچ کا اندازہ ایک کارنامے سے ہوتا ہے یعنی Determination of precession of the equinoxes withint 1,,۔ یہ رصدگاہ تیرہویں صدی کے اختتام تک قائم رہی''۔

(Sedgwick, A Short History of Science,New York,1939, page 191)

رصدگاہ کے آلات

مراغہ رصدگاہ کے ساتھ ایک فاؤنڈری، اور ٹول شاپ منسلک تھی۔ یہاں پر استعمال ہونے والے آلات علامہ طوسی کے معتمد معیدالدین الاردی (1266ء) کی زیرنگرانی بنائے گئے تھے۔ایک محل اور دیدہ زیب مسجد بھی تعمیر کی گئی تھی۔ آلات ہیئت پر رسالہ فی کیفیہ الارصاد و مایحتاج الی علمه و عمله من طروق المودیه الی معرفه اودات الکواکب، الاردی نے لکھا تھا۔آلات کے بنانے اور استعمال کی وضاحت رسالہ جات میں کی گئی تھی۔ علامہ طوسی نے سائن قواڈرنٹ پر رسالہ نزہت النظیر (دیکھنے والے کے لئے تلذذ) زیب قلم کیا۔ فارسی میں اصطرلاب پر ایک مقالہ، رسالہ بست باب در معرفت اصطرلاب، لکھا جس کی شرح عبدالعلی برجندی نے لکھی تھی۔

یہاں دیگر سائنسی آلات کے علاوہ ایک بارہ فٹ لمبا آلہ ربع، قواڈرنٹ (Quadrant) اور ایک آلہ سموت، ایذی متھ (azimuth) تھا جنہیں طوسی نے خود تیار کیا تھا۔ایک اور آلہ جس کو محقق طوسی نے ایجاد کیا اس کا نام ٹورکٹ (Turquet) تھا۔ two graduated circles in two perpendicular planes یہی آلہ اندلسی ہیئت دان جابر بن افلاح نے بھی بنایا تھا۔ یہاں ایک گلوب بھی تھا جو ہیئت دان محمد ابن معید الدین الاردی نے 1279ء میں بنایا تھا۔ یہ تانبے کے دو فلکی کروں سے بنا ہوا تھا۔اس کا قطر بارہ فٹ یا 140 ملی میٹر تھا۔ اس کی سطح پر 48 ستاروں کے جھرمٹ کندہ تھے، خط استوا دکھایا گیا تھا بمع طریق الشمس (ecliptic) کے ہیں۔ اس کے اوپر چاندی اور سونے کا پانی چڑھا ہوا تھا۔گلوب میں تین بطلیموسی چھلوں کے علاوہ دو زائد چھلے بھی تھے جن سے اجرام فلکی کا ارتفاع (altitude) اور سموت (azimuth) معلوم کیا جا سکتا تھا۔ ڈریسڈن (جرمنی) کے میوزیم میں یہ گلوب محفوظ ہے۔ سولہویں صدی کے ایک عالم خواندہ میر (مصنف حبیب السیار 1523ء) نے مراغہ کے آلات کے نام جو دیئے تھے وہ یہ ہیں: (1) تماثیل اشکال الافلاک (2) تدویرات (اپی سائیکل)، حوامل (ڈفرانٹ)۔ (3) دوائرالموحومہ و صوروبروج دوازدگانہ (تصوراتی دائرے، تارا منڈل اور اسماء بروج)۔

مراغہ میں قابل قدر تحقیق کا کام جو سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے وہ الخان ہلاکو خان کے نام سے منسوب زیج الخانی (اسٹرانومیکل ہینڈ بک) کی تکمیل تھی جو اس کے فرمان پر تیار کی گئی تھی۔ زیج پر کام 1259ء میں شروع ہوا۔ علامہ طوسی نے اس خدشہ کا اظہار کیا کہ اس کی تیاری پر کم از کم تیس سال درکار ہوں گے کیونکہ یہ کم ترین عرصہ تھا جس میں سیاروں کے دور (Planetary cycles) مکمل ہوتے تھے۔مگر ہلاکو خان نے ان کو صرف بارہ سال کی مہلت دی۔ علامہ طوسی نے پوری کوشش کرنے کا وعدہ کیا اور شب و روز کے دیدہ ریز مشاہدات فلکی سے اعلیٰ درجہ کی زیج بارہ سال میں مکمل کر دکھائی۔ زیج الخانی میں سیاروں کا محل وقوع اور ستاروں کے نام معلوم کرنے کے لئے جدول فراہم کئے گئے تھے۔ آسمان کے نقشے کے ساتھ 990 ستاروں کی کیٹلاگ دی گئی تھی۔ یہ زیج پندرہویں صدی تک ہیئت کی سب سے مشہور اور فائدہ مند کتاب تھی۔ علامہ طوسی کا سیاراتی نظام اپنے وقت کا ایڈوانس ترین نظام تھا اور کوپرنیکس (1473ء-1543ء) کے شمس المرکز نظام (Heliocentric system) کے وضع کرنے میں ممد ثابت ہوا تھا۔ یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ کوپرنیکس نے دیگر مسلمان سائنسدانوں جیسے البتانی،

(باقی صفحہ 5 پر)

س۔ احسن

میرے پیارے چچا جان

محترم محمد اکمل قریشی صاحب (افضل برادرز ربوہ)

ہمارے پیارے چچا جان محمد اکمل قریشی صاحب مورخہ 14 /اپریل 2007ء اپنے گھر دار الصدر جنوبی میں اپنے خالق و مالک پیارے خدا کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ نے خدا کے فضل سے 90 سال عمر پائی۔

چچا جان مرحوم ایک طویل عرصہ سے بعارضہ انجائنا بیمار چلے آرہے تھے۔ علاج معالجہ ہوتا رہتا تھا اور بعض دفعہ آپ شدید بیمار ہوجاتے اور حالت نازک ہوجاتی مگر پھر خدا تعالیٰ آپ کو صحت دے دیتا اور چلنے پھرنے کے قابل ہوجاتے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی کیفیت میں آپ کو طویل عمر عطا فرمائی۔ اپنی ملنسار طبیعت کی وجہ سے زندگی کے آخری دنوں تک اپنے عزیزوں کے ہاں ملاقات کے لئے چلے جاتے۔ آپ کے بچوں نے ایک مستقل خدمتگار آپ کے لئے رکھا ہوا تھا جو وھیل چیئر (Wheel Chair) پر آپ کو لے جاتا تھا۔ اس دوران آپ بہشتی مقبرہ بھی دعا کے لئے جاتے رہے۔

چچا جان مرحوم ربوہ کے ابتدائی ساکنین میں سے تھے۔ پھر آپ کی مشہور دکان افضل برادرز کی وجہ سے بھی ربوہ کے قریباً سب احباب آپ کو جانتے تھے۔ آپ کی نیکی، شرافت اور حسن معاملہ بھی زبان زد عام تھا اس وجہ سے آپ کی نماز جنازہ اور تدفین بہشتی مقبرہ کے وقت ایک کثیر تعداد احباب ربوہ کی حاضر تھی۔ نیز محترم و مکرم امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے آپ کی نماز جنازہ اور تدفین کے وقت دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

محترم چچا جان نے کسی مدرسہ یا سکول وغیرہ سے مروجہ تعلیم حاصل نہ کی تھی۔ البتہ اپنے والد محترم حافظ محمد حسین قریشی صاحب رفیق کی زندگی میں قادیان میں حفظ کلاس میں داخل ہوئے تھے مگر فقط چودہ پارے حفظ کر سکے۔ البتہ آپ کو قرآن پاک سے اور تمام قرآنی احکامات سے سچا عشق تھا۔ اس وجہ سے آپ خدا تعالیٰ کے عاشق صادق تھے۔ اس سلسلہ میں جب بھی آپ بات کرتے تو یوں گویا ہوتے۔ خدائے پاک نے یہ فرمایا ہے۔ نبی پاک علیہ السلام کا یہ ارشاد ہے یا حضرت مسیح موعود کا یہ فرمان ہے۔ خلفاء احمدیت کی محبت آپ کے دل و جان میں رچی بسی تھی۔ چچا جان مرحوم نہایت شریف الطبع، دل کے حلیم، ہر ایک کے ہمدرد اور نہایت سخی تھے۔ آپ تمام خوبصورت اخلاق سے متصف تھے۔ جس کو آپ سے ایک مرتبہ واسطہ پڑتا وہ آپ کے حسن اخلاق کے گن گاتا۔

ہمارے چچا جان ویسے تو ہر ایک کے ساتھ بے لوث اور بے غرض محبت کرنے والے تھے۔ لیکن ہمارے ساتھ آپ کا غیر معمولی حسن سلوک تھا۔ اس کی وجہ آپ کی نیک فطرت کے علاوہ یہ بھی تھی کہ ہمارے ابا جان محمد احسن قریشی جواں سالی میں ہی اپنے پانچ کم سن بچوں کو داغ مفارقت دے گئے۔ اس سانحہ کے بعد ہمارے دونوں چچا جان مکرم محمد افضل قریشی صاحب واقف زندگی اور چھوٹے چچا جان مکرم محمد اکمل قریشی نے اپنے مرحوم بھائی کے اہل و عیال کی پرورش، دیکھ بھال، تعلیم و تربیت کو اپنا فرض سمجھ کر ابتدا سے لے کر تادم واپسیں نہایت خوش اسلوبی اور قابل رشک انداز سے ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں انہیں بہترین جزا دے۔

محمد اکمل قریشی صاحب اگرچہ خود دنیوی تعلیم سے آراستہ نہ تھے مگر علم کے قدردان تھے۔ آپ نے ہم پانچ بہن بھائیوں کو میٹرک تک تعلیم دلوائی۔ ہماری ہر کلاس میں کامیابی پر بے حد خوش ہوتے اور مٹھائی بانٹتے۔ آپ کا ہمیں تعلیم دلوانے کے شوق کا ایک واقعہ یہ ہے کہ میری چھوٹی بہن رشیدہ اختر کے میٹرک کے امتحان کا داخلہ چلا گیا تھا۔ مگر وہ داخلہ بھجوانے کے بعد بہت بیمار ہوگئیں اور امتحان کی تیاری نہ کرسکی۔ علاج معالجہ ہو رہا تھا اور طبیعت کچھ بہتر تھی مگر وہ امتحان میں شامل ہونے سے قاصر تھی۔ چچا جان کو اس صورتحال کا بخوبی علم تھا۔ آپ روزانہ خیریت معلوم کرنے آتے رہتے تھے۔ جس روز میٹرک کے امتحان کا پہلا پرچہ تھا اس دن چچا جان علی الصبح ہمارے گھر تشریف لائے اور اپنے ساتھ پرچہ حل کرنے کے لئے ضرورت کی تمام چیزیں نئی خرید کر لائے یعنی پین، دوات، فٹ، گتہ، پنسل اور پنسل تراش وغیرہ اور بہن اختر سے کہا کہ یہ ضرورت کی تمام چیزیں لایا ہوں اور اب تم امتحان میں شامل ہونے کے لئے تیار ہوجاؤ میں خود تمہیں چھوڑ کر آتا ہوں۔ بس تم نے کہنا ماننا ہے۔ مجھے علم ہے کہ بیماری کی وجہ سے تمہاری تیاری نہیں ہے مگر کوئی بات نہیں تم امتحان دے دو۔ بہن کے علاوہ ہم سب بھی حیران تھے مگر چچا جان کی اطاعت ضروری تھی۔ جب اختر بہن کمرۂ امتحان میں داخل ہوئی تو عین اس وقت اس کا نام اور رولنمبر بولا جا رہا تھا۔ طالبات نے بتایا کہ وہ بیمار ہے امتحان نہیں دے گی مگر اس کے معاً بعد یہ کمرے میں داخل ہوگئی اور اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ اس کے بعد اختر بہن نے تھوڑی بہت تیاری کرکے چچا جان کی اطاعت کی غرض سے سب پیپرز دیئے۔ رزلٹ نکلنے پر یہ تمام پرچوں میں کامیاب قرار دی گئی مگر انگلش کے پرچہ میں چند ایک نمبروں سے رہ گئی۔ اس وقت ابھی کمپارٹمنٹ سسٹم رائج نہیں ہوا تھا۔ اس وجہ سے مجموعی طور پر کامیاب قرار دی گئی۔ ہمارے نزدیک تو وہ پاس ہی تھی کیونکہ اس نے چچا جان کے حکم کی اطاعت کی تھی۔

چچا جان محترم نہایت غریب پرور، دل کے حلیم، سخی اور مہمان نواز تھے۔ ان سے قریبی تعلق رکھنے والے آپ کی ان صفات کو خوب جانتے ہیں۔ کسی سوالی کے سوال کو آپ نے کبھی رد نہیں کیا اور کسی دروازے پر آنے والے فقیر کو خیرات کے بغیر نہیں جانے دیا۔ مجھے خود بھی اس بات کا علم ہے۔ تعزیت کے لئے آنے والی ایک بہن نے بتایا کہ ایک دن میں ادھر آئی تو قریشی صاحب ٹرے میں چائے کا کپ اور کھانے کی کوئی چیز رکھ کر ایک فقیر کو دے رہے تھے۔ چچا جان نہایت شریف النفس تھے۔ کسی کے خلاف نہ کوئی بات سن سکتے تھے اور نہ خود کرتے تھے۔ البتہ جو خوبی کسی میں دیکھتے اس کا ذکر ضرور کرتے تھے۔ آپ خدا کے فضل سے نمازوں کے پابند، تہجد گزار، کلام اللہ کو پڑھنے والے اور خدا کے فضل سے وصیت کے چندے کی ادائیگی اور دیگر تمام جماعتی چندوں میں باقاعدگی سے حصہ لیتے۔ بیت اللہ سے آپ کو بے حد پیار تھا۔ اپنے گھر سے قریبی بیت بلال میں نماز کے وقت سے پہلے حاضر ہوجاتے۔ ایک مرتبہ مجھے بتایا کہ آج مغرب کی نماز عزیز قیصر محمود نے پڑھائی، (یہ چچا جان کا چھوٹا بیٹا ہے) سورۃ اخلاص کی تلاوت کی بہت لطف آیا۔ آپ بہت خوش تھے۔

ایک دفعہ آپ نے مجھے قادیان کا ایک روح پرور واقعہ سنایا۔ فرمایا جلسہ سالانہ قادیان میں حضرت مصلح موعود تقریر فرما رہے تھے۔ تمام احباب ہمہ تن خاموش اور توجہ سے سن رہے تھے۔ اسی دوران میری نظر آسمان کی طرف اٹھ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا گولا نور کا آسمان سے نیچے آرہا ہے اور پھر پنڈال کے قریب آکر تمام پنڈال یعنی جلسہ گاہ پر پھیل گیا۔ فرمایا یہ بہت ہی عجیب نظارہ تھا۔

چچا جان کو حضرت مصلح موعود سے سچا عشق تھا۔ حضور کی مجالس عرفان میں شامل ہوتے، اس دوران چچا جان کو کئی مرتبہ حضور کو دبانے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور کا تبرک بھی بعض دعوتوں پر آپ نے حاصل کیا اور پھر گھر لاکر سب میں تقسیم کیا۔ آپ کو حضور کے ساتھ موسم گرما میں ڈلہوزی جانے کا بھی موقع ملا۔ دیگر خدام کے ساتھ آپ نے خدمات انجام دیں۔ ایک دن آپ کو حضرت اماں جان کے ساتھ صبح کی سیر کے لئے ساتھ جانے کا ارشاد ملا۔ چچا جان نے بتایا کہ میں بہت خوش ہوا کہ صرف میں اکیلا ہی حضرت اماں جان کے ساتھ تھا۔ اس دوران حضرت اماں جان پیار بھرے انداز سے باتیں کرتی رہیں جس طرح ایک ماں بچہ سے کرتی ہے۔

قادیان میں احمدیہ بازار میں دونوں چچاؤں نے ''افضل برادرز'' کے نام سے ایک دکان کا آغاز کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کاروبار میں بہت برکت رکھ دی اور بہت جلد یہ دکان قادیان کی ایک معروف دکان بن گئی اور اب ربوہ میں بھی محض خدا کے فضل سے یہ دکان ایک اچھی شہرت رکھنے والی ہے۔ آغاز میں حضرت مصلح موعود نے گول بازار ربوہ کا دورہ فرمایا تو حضور دکان میں تشریف لائے اور چچا جان سے فرمایا کیا قادیان میں آپ کی دکان اس سے بڑی تھی؟ اب خدا کے فضل سے اس دکان کی تعمیر نئے سرے سے کی گئی ہے جو بہت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔

نیکی شرافت اور حسن اخلاق کی وجہ سے تجارت کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ تجارت کا فن اللہ تعالیٰ نے چچا جان کو سکھایا تھا۔ آپ گاہکوں کے ساتھ بہت خوبصورت انداز سے پیش آتے تھے۔ چیز خریدنے میں خود گاہک کی راہنمائی فرماتے تھے۔ حسن اخلاق کی وجہ سے گاہک آپ کی طرف کھنچے چلے آتے تھے۔

ایک عرصہ سے صحت کمزور ہو جانے کی وجہ سے کاروبار عملاً دو بیٹوں کے پاس رہا۔ یعنی عزیزان آصف محمود قریشی اور قیصر محمود قریشی۔ ایک مرتبہ آصف محمود قریشی نے اپنی والدہ کو بتایا کہ آج ابا جان دکان پر آکر بیٹھ گئے تو گاہک ابا جان کو دیکھ کر آتے چلے گئے۔ ختم ہونے میں نہیں آتے تھے۔ یہ کیفیت اس نیک وجود کی برکت تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کے ثمرات اور برکات کو اولاد کے لئے زندہ اور پائندہ رکھے۔ آمین۔

چچا جان اولاد کے لحاظ سے بہت خوش بخت ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں چار بیٹے اور چار بیٹیاں عطا کیں۔ سب خدا کے فضل سے صاحب اولاد اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہیں۔ پھر مزید آپ پر خدا کا یہ فضل ہے کہ بڑا بیٹا عزیز محمد انور قریشی واقف زندگی اور مربی سلسلہ ہیں۔ پھر ان کے تین بیٹے یعنی چچا جان کے پوتے بھی واقف زندگی اور سلسلہ کے مربی ہیں اور دو پوتے حافظ قرآن بھی ہیں۔ یعنی عزیز حافظ احمد انور مربی سلسلہ اور حافظ محمد اکرم یہ بھی سلسلہ کے خادم ہیں۔ سب سے چھوٹا بیٹا عزیزم قیصر محمود امام الصلوٰۃ بیت المہدی گولبازار ہے۔ عزیز قیصر محمود کا بڑا بیٹا وقار قریشی وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اور بیٹی عزیزہ طوبیٰ قریشی نے حافظہ قرآن بننے کی سعادت حاصل کی ہے اور یہ دونوں چچا جان مرحوم کے پوتا پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور اپنے بزرگ آباء کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔

(بقیہ صفحہ 4)

الزرقالی، جابر ابن افلاح کے علمی افاضات سے بھی فائدہ اٹھایا تھا۔

زیج الخانی فارسی میں لکھی گئی تھی۔ شہاب الدین حلابی نے اس کا عربی میں ترجمہ کیا، اس کے بعد علی ابن رفاعی نے 1527ء میں ایک اور ترجمہ، حل الزیج، کے نام سے کیا۔ علامہ طوسی کے بیٹے اصیل الدین الحسن کی تیار کردہ زیج کی کاپی اور اس پر نیشاپوری کی شرح کشف الحقائق کا مخطوطہ ابھی تک محفوظ ہے۔ علی شاہ ابن محمد خوارزمی نے ایک اور شرح، عمدۃ الخانیہ، کے نام سے لکھی۔ توضیح زیج الخانی (1392ء) کا مصنف الحسن سمنانی تھا۔ الغ بیگ کی سمرقند میں رصدگاہ کے پہلے ڈائریکٹر جمشید کاشانی نے زیج خاقانی کے نام سے طوسی کی زیج کا ضمیمہ تیار کیا تھا۔ زیج الخانی میں نہ صرف نئے فلکی مشاہدات دیئے گئے تھے بلکہ گزشتہ ہیئت دانوں (بطلیموس، ہپارکس، البتانی، ابن العالم ابن یونس) کی تیار کردہ زیجوں سے بھی اقتباسات دیئے گئے تھے۔

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت منشی گلاب خان صاحب نقشہ نویس سیالکوٹ

حضرت گلاب خان صاحب ولد محترم میراں بخش صاحب قوم پٹھان سیالکوٹ کے رہنے والے تھے، آپ پہلے تو نقشہ نویسی کا کام کرتے رہے بعد میں ملٹری میں ملازم ہوگئے اور سب ڈویژنل آفیسر ملٹری ورکس سے ریٹائر ہوئے۔ آپ ابتدائے احمدیت میں ہی سلسلہ بیعت میں آگئے تھے آپ نے 1892ء میں بیعت کی توفیق پائی رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا اندراج اس طرح درج ہے:

5/مارچ 1892ء گلاب خاں ولد میراں بخش نقشہ نویس..... ساکن سیالکوٹ پورن دروازہ

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 360)

دسمبر 1892ء میں جب قادیان میں جماعت کا دوسرا تاریخی جلسہ منعقد ہوا تو آپ بھی اس میں شامل ہوئے حضور نے شاملین جلسہ کے نام اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمائے ہیں۔ آپ کا نام 24ویں نمبر پر تھا۔

(24) منشی گلاب خان صاحب نقشہ نویس سیالکوٹ

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 617)

اس کے علاوہ حضور کی بعض دیگر کتب مثلاً سراج منیر (روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 87) کتاب البریہ (روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 352) اور تریاق القلوب (روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 186) میں درج مختلف فہرستوں میں آپ کا نام بھی شامل ہے۔

1939ء میں آپ نے اپنی روایات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

چند ایک باتیں حضرت مسیح موعود کے وقت کی جو اب تک میری یاد ہیں محفوظ رہ گئیں ہیں میں عرض کرتا ہوں اور باقی بہت سی اب بعد 46-45 سال گزر جانے کے میرے دل سے محو ہو چکی ہیں ان کو بحوالہ خدا کرتا ہوں۔ میں نے 1892ء میں بذریعہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بیعت کی تھی جس کو اب قریباً پینتالیس چھیالیس سال کا عرصہ ہونے کو ہے اور نیز میرا نام منارۃ المسیح پر بھی کندہ ہے، بہرحال جو مجھے اب تک یاد ہے بیان کرتا ہوں۔

اول قریباً 1893ء کا واقعہ ہوگا سال اچھی طرح یاد نہیں رہا تاہم حضرت اقدس مسیح موعود دسمبر کے جلسہ کے موقع پر مغرب کی نماز پڑھا کر اس مکان میں بیٹھے ہوئے تھے جس کی دیوار مرزا نظام الدین وغیرہ کے مکان سے ملتی تھی اور لوگ بھی وہاں موجود تھے، اسی دن مرزا نظام الدین وغیرہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا تھا اور ڈھولک بڑے زور شور سے بج رہی تھی، کان بیٹھے جاتے تھے کسی نے احباب میں سے عرض کیا کہ حضور ڈھولکی اس زور سے بج رہی ہے کہ کچھ سنائی نہیں دیتا، حضرت اقدس فرمانے لگے کہ مجھے تو اس ڈھولکی سے رونے کی آواز آرہی ہے چنانچہ قدرت نے ایسا سامان بنا دیا کہ صبح ہوتے ہی وہ لڑکا فوت ہوگیا اور پھر جس جوش، خوشی میں وہ لوگ ڈھولک بجا رہے تھے اس سے کہیں زیادہ رونے اور آہ زاری کرنے لگے۔ خدا نے ایک معجزہ حضرت اقدس کے ہاتھ سے اسی وقت ظاہر فرمایا۔

دوسرا واقعہ میرا اپنا ہے 95-1894ء ہوگا یا کم و بیش، مہینہ اپریل کا تھا اور جمعہ کا دن تھا لوگ جمعہ پڑھنے کے لیے (بیت) اقصیٰ میں جمع تھے حضرت اقدس اور حکیم مولوی نورالدین صاحب بھی وہاں موجود تھے، لوگ قریباً دوسو تھے مجھے نماز ہی میں سخت بخار ہوگیا جس سے مجھے بہت تکلیف محسوس ہوئی تھی مولوی عبدالکریم صاحب کو چونکہ مجھ سے بہت محبت تھی ان سے رہا نہ گیا حضرت اقدس کے قریب آکر عرض کی کہ گلاب خاں (یعنی اس احقر) کو بخار ہوگیا ہے جس سے بہت تکلیف ہے، حضور نے فرمایا تھوڑا ٹھہرو، تھوڑی دیر گزرنے کے بعد پھر عرض کی پھر حضور نے فرمایا جلسہ برخاست ہونے دو، تھوڑی دیر میں جلسہ برخاست ہوگیا اور حضرت اقدس اٹھ کر تشریف لے گئے اور میں وہاں ہی (بیت) میں رہا، جلدی سے مجھے حضور نے دوائی لا کر دی یا بھیج دی یہ مجھے یاد نہیں، دوائی کے استعمال کے تھوڑی دیر بعد میرا بخار بالکل اتر گیا کہ گویا مجھے بخار ہوا ہی نہیں تھا....

ایک اور بات جو میں نے اپنے ایک دوست سے سنی جس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ حضرت اقدس کس قدر رحیم و کریم تھے اور اپنے معمولی مرید کی کس قدر عزت افزائی فرماتے تھے۔ واقعہ یوں ہے کہ مسمّٰی مستری حسن دین صاحب مرحوم ساکن میانہ پورہ سیالکوٹ جو بہت ہی نیک آدمی تھے اور جھوٹ بالکل نہیں بولا کرتے تھے مجھے کہنے لگے کہ مَیں ابھی قادیان سے آیا ہوں وہاں کنواں مکان کے اندر بنانا تھا گرمی کا موسم تھا، بسبب موسم گرم ہونے کے .... مجھے بہت پسینہ آگیا اتنے میں حضرت اقدس تشریف لائے، فرمانے لگے حسن دین! تم کام کرو میں تم کو پنکھا کرتا ہوں کیونکہ تم کو بہت گرمی لگ رہی ہے۔ کوئی شخص ایسا بھی دنیا میں ہے جو بادشاہ بھی ہو اور ایک معمولی آدمی کو کہے کہ میں تمہیں پنکھا کرتا ہوں کیونکہ تمہیں گرمی لگ رہی ہے، اللہ اللہ کیسا ہی رحیم کریم انسان تھا اللہ تعالیٰ اس تعلیم پر چلنے کی ہم سب کو توفیق دے، آمین۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 1 صفحہ 136-133)

حضرت منشی گلاب خان نے 29 جون 1943ء کو بمقام سیالکوٹ وفات پائی جنازہ قادیان لایا گیا اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے، آپ کے برادر نسبتی مرزا برکت علی صاحب نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

....آپ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے خاص دوستوں میں سے تھے اور اُن ہی کے ساتھ 1892ء کے قریب حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہوئے تھے آپ کا نام منارۃ المسیح پر کندہ ہے....آپ آخری وقت تک احمدیت پر استقلال سے قائم رہے اور نمازوں اور دعاؤں کا خاص التزام رکھا، مرحوم مداومت کے ساتھ استغفار کرنے والے تھے بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں جگہ پانا آپ کی خوش قسمتی پر دال ہے آپ کی آنکھیں ذکر محبوب سن کر پُرنم ہو جاتی تھیں اور رقت اور سوز و گداز سے حضرت مسیح موعود کو یاد کرتے اور آپ پر سلام بھیجنے میں لذت محسوس کرتے تھے، ان کو خاندان مسیح موعود اور خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے دلی محبت تھی۔

(الفضل 3 جولائی 1943ء صفحہ 5)

آپ کی زوجہ حضرت برکت بی بی صاحبہ 1880ء میں پیدا ہوئیں 1898ء میں بیعت کی توفیق پائی اور 12 جولائی 1948ء کو وفات پائی آپ موصیہ تھیں لیکن میت ربوہ نہ آسکی اور سیالکوٹ ہی میں دفن ہوئیں یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ نمبر 7 میں لگا ہوا ہے، آپ کی اولاد درج ذیل ہے:

1۔ مکرم محمد اصغر خان صاحب
2۔ مکرم عبدالعزیز خان صاحب
3۔ مکرم عبدالمجید خان صاحب
4۔ مکرم عبدالحمید خان صاحب
5۔ مکرم آفتاب احمد خان صاحب

تبصرہ کتب

ایک بابرکت انسان کی سرگزشت

مرتبہ: امۃ الباری ناصر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
شمارہ نمبر: 11
طبع: دوم
مطبع: وائی آئی پریس
ضخامت: 102 صفحات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بزرگ نبی تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد جب آپ کی قوم دین کی راہوں سے بھٹک گئی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدیم سے جاری سنت کے مطابق حضرت عیسیٰؑ کو مبعوث فرمایا۔ قرآن کریم کی تعلیمات اور کتب حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ نے پہلی دفعہ 1989ء میں بڑی محنت اور مہارت سے اس بزرگ نبی اور بابرکت انسان کے حالات تصنیف کئے تھے۔ جو کتابی شکل میں لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کے زیر انتظام بسلسلہ صد سالہ جشن تشکر شمارہ نمبر 11 زیور طباعت سے مزین ہوئی۔ اب اس کا دوسرا ایڈیشن خاکسار کے سامنے ہے۔ مکرمہ سلیمہ میر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے پیش لفظ میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کے حالات زندگی پر ایسی مکمل کتاب اس سے قبل میری نظر سے نہیں گزری۔ زیر نظر کتاب کے تعارف میں مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی لکھتے ہیں کہ جس محبت، جانفشانی اور خلوص سے یہ مقالہ لکھا گیا ہے اس کے پڑھنے والے خود محسوس کریں گے، اس کے ہر صفحہ سے موضوع کا تسلسل، الفاظ کی سادگی، تحقیق میں باریک نظری حوالہ جات کی تائید سے مصنفہ کی سنجیدگی ٹپکتی ہے۔ مصنفہ نے عرض حال میں بتایا ہے کہ میں نے کوشش کی ہے کہ طویل متنازع بحثوں میں پڑنے کی بجائے بزرگوں کے اخذ کردہ نتائج پیش کردوں۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت عیسیٰؑ کی زندگی کے ہر مرحلے کو اس انداز سے مکمل پیش کیا گیا ہے کہ ان سے متعلق ہر واقعہ اور داستان کو تاریخی طور پر سے پرکھ لیا گیا ہے۔ نہایت سلیس، دلچسپ، ثقہ اور ایسا رواں دواں انداز ہے کہ قاری ایک دفعہ کتاب پڑھنا شروع کرے تو آخر تک ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالے۔

کتاب کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کا بابرکت ارشاد سجایا گیا ہے، جس میں آپ نے حضرت مسیحؑ کے سفر کے حالات بیان فرمائے ہیں۔ بنی اسرائیل اور اس کے گمشدہ قبائل، حضرت مریم کی پرورش اور ان کو بچے کی پیدائش کی خوشخبری، پر مشتمل پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حضرت عیسیٰؑ کا بچپن، آپ کی تعلیمات، سفر یروشلم، حضرت عیسیٰؑ کو خدا کی طرف سے معجز نما برکت عطا کی گئی، آپ کی دعا کا طریق، معجزات، اصل مشن، حضرت رسول کریم ﷺ کے متعلق بشارات، پیشگوئیاں، گرفتاری اور دعائیں، صلیب کا واقعہ، علاج، سفر اور سفر کے دیگر تفصیلی حالات بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور قارئین کے ازدیاد ایمان کا موجب ہو۔ آمین

(ایف شمسؔ)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75618 میں راجہ محبوب احمد

ولد راجہ محمد افضل قوم راجہ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ محبوب احمد۔گواہ شد نمبر 1 فراز نسیم ولد نسیم احمد کاشمیری۔گواہ شد نمبر 2 راجہ زاہد اسلم ولد راجہ محمد اسلم

مسل نمبر 75619 میں مبشرہ منور

بنت منور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشرہ منور۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کاشمیری مربی سلسلہ وصیت نمبر 25650

مسل نمبر 75620 میں مرزا ولید احمد

ولد مرزا محمد حنیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ولید احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ محبوب احمد ولد راجہ محمد فاضل۔گواہ شد نمبر 2 حزیم احمد مظہر ولد نسیم احمد کاشمیری

مسل نمبر 75621 میں بشیر احمد

ولد محمد حیات (مرحوم) قوم گجر پیشہ زراعت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/700000 روپے (2) زرعی اراضی 14 بیگھے 3 کنال مالیتی اندازاً-/4365000 روپے (3) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد ح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33526۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد

مسل نمبر 75622 میں آصف عمیر

ولد مبارک احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف عمیر۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75623 میں راجہ زاہد عمران

ولد راجہ نذیر احمد قوم راجہ پیشہ ٹیلرنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد دوکانیں واقع محمود آباد مالیتی اندازاً-/200000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً-/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ زاہد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ نذیر احمد والد موصی

مسل نمبر 75624 میں ملک نعمان احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ملک ولد ملک محمد دین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75625 میں فرزانہ شاہد عثمان

زوجہ شاہد عثمان قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ-/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فرزانہ شاہد عثمان۔گواہ شد نمبر 1 شاہد عثمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75626 میں مبارک احمد ملک

ولد ملک محمد دین قوم ملک اعوان کھڑ پیشہ دوکاندار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/60000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً-/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 راجہ آفتاب احمد ولد راجہ شریف احمد

مسل نمبر 75627 میں ملک وسیم احمد

ولد ملک ظہور احمد قوم ملک اعوان کھڑ پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کیری ڈبہ مالیتی -/350000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں عارف ۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ملک ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 75628 میں صابر حسین

ولد محمد عظیم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ الیکٹریشن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع محمود آباد مالیتی اندازاً -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ صابر حسین ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ آفتاب احمد ولد راجہ شریف احمد

مسل نمبر 75629 میں محمد اعجاز احمد ملک

ولد ملک محمد اختر (مرحوم) قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اعجاز احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلمان احمد ولد ملک محمد اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 75630 میں راشد احمد احسن

ولد خالد محمود احسن قوم رانجھا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد احمد احسن۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان رشید خان ولد ملک سلطان محمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 75631 میں نوید اختر

بنت معین الدین شاہد قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر D-2 راجو وال ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نوید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر مربی سلسلہ ولد عبدالسلام ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 75632 میں مظہر اقبال

ولد متعلی اللہ قوم...... پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مکان میں 1/7 حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد متعلی اللہ

مسل نمبر 75633 میں فائزہ نساء

بنت چوہدری کرامت اللہ نمبردار قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8-385 گرام مالیتی -/10420 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ نساء ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری کرامت اللہ نمبردار والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ ولد دلپذیر بھٹی

مسل نمبر 75634 میں کنزا احسان

بنت چوہدری احسان اللہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ کنزا احسان ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد سعید ولد چوہدری احسان اللہ ۔ گواہ شد نمبر 2 اِرم احسان چوہدری ولد چوہدری احسان اللہ

مسل نمبر 75635 میں وارث احمد باجوہ

ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ بمقام چک نمبر 222/9R مالیتی -/280000 روپے (2) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ بمقام مانگلہ سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے (3) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وارث احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد شاد ولد محمد اشرف شاد ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان داؤد بٹ ولد محمد داؤد بٹ

مسل نمبر 75636 میں خالد احمد باجوہ

ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ دوکانداری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی ضلع سیالکوٹ قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ واقع چک نمبر 222/9R مالیتی -/280000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار + دوکانداری + پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امجد شاد ولد محمد اشرف شاد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وارث احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 75637 میں چوہدری رفیع احمد

ولد چوہدری غفور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ

آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ دوکان -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 75638 میں خالد محمود

ولد بشیر احمد قوم راجپوت رانا پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد امان اللہ

مسل نمبر 75639 میں ذیشان احمد

ولد امان اللہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 75640 میں فیاض احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 3 مرلہ مشترکہ مکان کا 2/1 حصہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد ح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد وصیت نمبر 37175 گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین بھٹی ولد مجید احمد

مسل نمبر 75641 میں وقاص سیان

ولد اصغر علی قوم سیان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2000ء ساکن کنڈن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص سیان۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر وصیت نمبر 36774

مسل نمبر 75642 میں عبدالمنان

ولد نصیر احمد قوم گجر پیشہ ٹیلر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئینڈ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 75643 میں شفیق الرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری/سیلز مین عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان/سیلز مین مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ولد عمر دین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 75644 میں یعقوب احمد ڈوگر

ولد عمر دین قوم ڈوگر پیشہ زمینداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ایکڑ 1 کنال 7 مرلہ واقع پیرو چک اندازاً مالیتی -/7200000 روپے (2) 12 عدد دوکانیں واقع پیرو چک اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (3) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع پیرو چک اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد ح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یعقوب احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 75645 میں امجد احمد

ولد لطیف احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشن پورہ عرف نائی والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عنصر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 75646 میں نوید احمد

ولد ریاض احمد قوم...... پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت 1992ء ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 37144

مسل نمبر 75647 میں پرویز اقبال

ولد اقبال حیدر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ پرویز اقبال۔گواہ شد نمبر1 شہباز احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر2 اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 75648 میں محمودہ شفیق احمد

بنت شفیق احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ محمودہ شفیق احمد۔گواہ شد نمبر1 عمیر ستار۔گواہ شد نمبر2 چوہدری منور احمد

مسل نمبر 75649 میں محمود احمد سنوری

ولد محمد احمد قمر سنوری قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود احمد سنوری ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاں ولد عبدالکریم خاں ۔ گواہ شد نمبر2 خواجہ منیر احمد ولد خواجہ رشید احمد

مسل نمبر 75650 میں کاشف احمد

ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ میسن عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف احمد۔گواہ شد نمبر1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75651 میں عبدالوہاب

ولد عنایت اللہ جالندھری فاصل (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 1 اسداللہ وہاب وصیت نمبر46766۔گواہ شد نمبر2 چوہدری الطاف حسین وصیت نمبر 8689

مسل نمبر 75652 میں مسرت بانو

زوجہ محمد نواز قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے (2)حق مہر -/1500 روپے (3) پلاٹ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔مسرت بانو۔گواہ شد نمبر1 حبیب احمد وصیت نمبر23881۔گواہ شد نمبر2 محمد نواز خاوند موصیہ

مسل نمبر 75653 میں صبا اکرم

بنت محمد اکرم اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کائنات نگر سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبا اکرم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد

مسل نمبر 75654 میں فرح عنبرین

بنت محمد اکرم اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کائنات نگر سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 گرام مالیتی اندازاً-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فرح عنبرین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 75655 میں ناصرہ بیگم

زوجہ محمد اکرم اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کائنات نگر سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین زرعی اراضی 2 کنال 6 مرلہ واقع گنڈا سنگھ فیصل آباد (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) طلائی زیور 197 گرام ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ناصرہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 محمد اکرم اٹھوال خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 75656 میں حمیدہ بیگم

زوجہ حفیظ الرحمٰن قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت 1964ء ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/118000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔حمیدہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 75657 میں محمد عباس

ولد علی محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گائے 3 عدد مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عباس۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن ۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد گلزار احمد

مسل نمبر 75658 میں مبارک احمد

ولد گلزار احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 59225۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

مسل نمبر 75659 میں فضل اللہ

ولد سید محمد رضا بسمل قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فضل اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد رضا بسمل والد موصی وصیت نمبر 22641 گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 75660 میں طاہر احمد

ولد محمد صدیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو فیز II کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 راشد محمود احمد وصیت نمبر 50914۔گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

مسل نمبر 75661 میں محمود ظفر بٹ

ولد ظفر ستار بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مومن آباد اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمود ظفر بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بٹ وصیت نمبر 23548 گواہ شد نمبر 2 احیاء الدین بٹ وصیت نمبر 45629

مسل نمبر 75662 میں ذیشان احمد کاشف

ولد مبشر احمد نسیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد کاشف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع ولد مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد احمد ثاقب

☆......☆......☆......☆

ایم بی ای (ممبر آف برٹش ایمپائر) کا اعزاز

جماعت بریڈفورڈ کے صدر اور معروف سماجی شخصیت مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب (جسٹس آف پیس) کو ملکہ برطانیہ نے نئے سال کے موقع پر بریڈفورڈ کی کمیونیٹیز کی خدمات کے اعتراف میں ایم بی ای (ممبر آف برٹش ایمپائر) کا اعزاز دیا ہے۔مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب کینیا کے مشہور شہر کسومو میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم پاکستان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے حاصل کی اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے بی۔اے کیا۔1975ء میں اپنے والدین کے ہمراہ انگلستان آئے۔آپ 1992ء سے جماعت احمدیہ بریڈفورڈ کے صدر ہیں۔اس سے پہلے آپ 1975ء سے 1984ء تک قائد مجلس خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ اور 1984ء سے 1994ء تک ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ ریجن رہے۔

1987ء میں ان کو جسٹس آف پیس مقرر کیا گیا۔1995ء سے 2005ء تک انہوں نے لارڈ چانسلر کی ایڈوائزری کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔2003ء میں ان کو سرونسٹن چرچل میموریل ٹرسٹ کی طرف سے فیلوشپ دی گئی۔آپ نے مشرقی افریقہ کے چار ممالک کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ اور زنزیبار میں بین الطبقات تعلقات پر ریسرچ کی اور رپورٹ پیش کی جس کو منظور کرلیا گیا۔2004ء میں ان کو گلڈ ہال لندن میں ڈیوک آف کینٹ نے خصوصی میڈل پیش کیا۔اسی سال ان کو بریڈفورڈ یونیورسٹی نے ان کی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری پیش کی۔ 2005ء میں ان کو ایک خصوصی تقریب یں بریڈفورڈ کونسل کی طرف سے کمیونیٹی ہارمنی لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ پیش کیا گیا۔

آپ مائنارٹی پولیس لیئیزن کمیٹی کے بانی ممبر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔آپ کئی مقامی اور قومی چیریٹیز کے ڈائریکٹر بھی ہیں 1997ء میں آپ نے اردو زبان میں پہلی کتاب ’’معذوری کے وظائف پر ایک طائرانہ نظر‘‘ تحریر کی جس کو سارے ملک میں خاصی پزیرائی حاصل ہوئی۔اس کتاب کی تقریب رونمائی میں شرکت کیلئے خصوصی طور پر وزیر برائے امور معذور افراد بریڈفورڈ تشریف لائے۔

آپ نے بین الطبقاتی موضوعات پر مختلف یونیورسٹیوں اور فورمز پر بیسیوں لیکچر دیئے ہیں اور مقامی قومی اور بین الاقوامی میڈیا اور ٹیلیویژن پر بیشمار انٹرویو دیئے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالباری ملک صاحب اور ان کی بیگم محترمہ آمنہ باری ملک صاحبہ کے دو بیٹے ،ایک بیٹی اور ایک ننھا سا پوتا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو جماعت کیلئے بابرکت بنائے، اور مزید ترقیات اور اعزازات کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

اردو شاعر۔حفیظ ہوشیار پوری

جناب حفیظ ہوشیار پوری اردو غزل کے شاعر تھے۔ اصل نام حفیظ الدین سلیم تھا۔ وہ 5 جنوری 1912ء کو دیوان پور ضلع جھنگ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی اور ثانوی تعلیم ہوشیار پور میں پائی اور پھر اسی نسبت سے ہوشیار پوری کہلائے۔

انہوں نے فلسفہ میں ایم اے کیا کچھ مدت میاں بشیر احمد صاحب کے ساتھ انجمن ترقی اردو کے اسسٹنٹ سیکرٹری رہے پھر 1940ء میں آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہوئے قیام پاکستان کے وقت وہ ریڈیو لاہور میں تعینات تھے اس کے بعد انہوں نے ریڈیو پاکستان کے مختلف مراکز پر ریجنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1967ء میں اسی عہدے سے ریٹائر ہوئے۔

حفیظ ہوشیار پوری کی وجہ شہرت غزل اور تاریخ گوئی ہے۔وہ تحقیق سے بھی دلچسپی رکھتے تھے۔سندھ میں ہیر رانجھا کے قصے پر لکھی جانے والی چار فارسی مثنویوں کی تدوین وترتیب ان کا ایک اہم کارنامہ ہے۔

حفیظ ہوشیار پوری نے اردو غزل کو کئی خوبصورت غزلیں عطا کیں۔ان کے مطلع خصوصاً بڑے منفرد اور چونکانے والے ہوتے تھے۔

تمام عمر ترا انتظار ہم نے کیا
اس انتظار میں کس کس سے پیار ہم نے کیا
محبت کرنے والے کم نہ ہوں گے
تری محفل میں لیکن ہم نہ ہوں گے

ان کا مجموعہ کلام ’’مقام غزل‘‘ کے نام سے اشاعت پذیر ہو چکا ہے۔ حفیظ ہوشیار پوری تاریخ گوئی کے میدان میں بھی بڑا اشہرہ رکھتے تھے۔

ریڈیو پاکستان کراچی کے قیام کی تاریخ

تری آواز مکے اور مدینے

اورلیاقت علی خان کی شہادت کی تاریخ

صلۂ شہید کیا ہے تب و تاب جاودانہ

انہی کا کارنامہ ہے۔

انہوں نے 10 جنوری 1973ء کو وفات پائی۔

ان کی لوح مزار پر انہی کا یہ شعر تحریر ہے۔

سوئیں گے حشر تک کہ سبکدوش ہو گئے
بار امانت غم ہستی اتار کے

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو گھنا لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

خبریں

بے نظیر کے قتل کی تفتیش سے مطمئن نہیں

صدر مشرف نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کے قتل میں فوج یا انٹیلی جنس ایجنسیاں ملوث نہیں ہیں تاہم وہ اب تک کی تحقیقات سے مطمئن نہیں ہیں۔ صدر مشرف نے یہ بات ایوان صدر میں غیر ملکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کے سیکیورٹی انتظامات میں کوئی کمی نہیں تھی۔ سانحہ لیاقت باغ کی کچھ ذمہ دار بے نظیر بھٹو خود بھی ہیں ان کو خطرات سے آگاہ کیا گیا اور بے نظیر بھٹو کو منع کیا گیا تھا کہ وہ عوام میں نہ جائیں، ان کے ساتھ ہر وقت چار موبائلز ہوتی تھیں، گاڑی بلٹ پروف تھی انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کے قتل کے حوالے سے کسی بھی سطح کی تحقیقات کرانے کیلئے تیار ہیں۔

عوام کے تعاون سے مسائل پر قابو پائیں گے

چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق کیانی نے کہا ہے کہ قومی کوششوں کے ساتھ ملک سے دہشت گردی انتہا پسندی اور شر پسندی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ ملک اس وقت مشکل حالات کا سامنا کر رہا ہے راولپنڈی میں کور کمانڈر کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کو ختم کرنے کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے۔

بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد ملکی املاک کا نقصان

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد سندھ میں پھوٹ پڑنے والے ہنگاموں میں 51۔ افراد ہلاک اور مجموعی طور پر 147۔ افراد زخمی ہوئے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ابتدائی طور پر اکٹھے کئے گئے نقصان کے اعداد و شمار کے مطابق صوبے بھر میں 300 بینک، 71 تھانے، 75 پٹرول پمپ، سی این جی سٹیشن اور 50 فیکٹریاں، کارخانے نذر آتش ہوئے۔ 10 ٹرینوں اور 45 ریلوے سٹیشنوں کو نقصان پہنچا۔ 100 سے زائد سکول، 15 سرکاری گودام، 807 سرکاری دفاتر اور 1700 دکانیں جلائی اور لوٹی گئیں۔ سندھ بھر میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے خلاف مقدمات درج کئے گئے جن میں دہشت گردی، جلاؤ گھیراؤ نجی اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کے الزامات عائد کئے گئے ہیں۔

ریکارڈ توڑ لوڈشیڈنگ جاری کئی شہروں میں گیس اور پانی بھی مسلسل بند

ربوہ اور لاہور سمیت ملک بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے اور اس میں مزید شدت آ گئی ہے۔ شہروں اور دیہات میں 12 سے 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ کئی علاقوں میں پانی اور گیس بھی بند رہی۔ بجلی پانی اور گیس کی بندش کے باعث معمولات زندگی معطل ہو کر رہ گئے اس بحران پر شہری بلبلا اٹھے اور انہوں نے متعلقہ محکموں کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے نگران حکومت سے اصلاح احوال کا مطالبہ کیا ہے۔

آٹے کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا

صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت ملک بھر میں آٹے کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا ہے۔ دکانداروں نے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 50 روپے تک اضافہ کر دیا ہے اور تھیلے کی قیمت 350 سے بڑھ کر 400 روپے تک پہنچ چکی ہے جبکہ کئی شہروں میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 550 روپے تک پہنچ گئی اور یوٹیلیٹی سٹورز کے باہر آٹے کے حصول کیلئے لمبی قطاریں لگتی رہیں۔

چین کی ہزاروں مربع کلومیٹر اراضی سمندر برد ہونے کا امکان

بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت کے باعث 2050ء تک چین کے اقتصادی سرگرمیوں کے مرکز جنوبی چین کی 1100 مربع کلومیٹر اراضی سمندر برد ہو جائے گی۔ چینی اخبار نے صوبہ گوانگ ڈونگ کے موسمیات کے ماہر ڈوراؤونگ کے حوالہ سے بتایا کہ 2050ء تک سمندر کی سطح میں کم از کم 30 سینٹی میٹرز کے اضافے سے گوانگ زہو، زہویائی اور فوشں بری طرح متاثر ہوں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:20

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اے آر سٹیل
ڈیلر:۔ جی پی، سی آر، ایچ آر
ای جی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا:۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد
23۔ میکو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Tel:7672808, 0300-9401543

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد مراد
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر سے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

MB/FD-10/FR

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

WONTON
CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY
Outdoor Catering & Event Management
Off M.M Alam Road, 9-BI/BII,
Ghalib Market Gulberg III, Lahore.
Tele: 042-5717804
Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

کائنات کلینک فار آلٹرنیٹو میڈیسن
خوشخبری ہمارے ہاں شوگر، کینسر، اعصابی کمزوری، آنکھوں کے امراض، نیند کا نہ آنا، بے سکونی، ہسٹیریا امراض معدہ، جسمانی دردیں، گھنٹیا، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، یادداشت کمزور، جسمانی وزن کا گرتے جانا، ہڈیوں کی کمزوری، نظر کی کمزوری، مردانہ کمزوری، مردانہ جرثومہ حیات کی کمی اور مردہ ہونا، ہائی بلڈ پریشر، لو بلڈ پریشر چہرے کے کیل اور چھائیاں، موکے اور داغ دھبے، نرینہ اولاد، لیکوریا، اٹھرا کے کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں۔
سہولت اب آپ تمام علاج بذریعہ انٹرنیٹ بھی کروا سکیں گے FACILITY
آپ ہماری ویب سائٹ پر موجود Patient Form پر کلک کریں اور اپنی تمام بیماری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیں۔ اس طرح آپ دنیا بھر کے نامور ڈاکٹرز سے علاج کروا سکیں گے۔ بہت سی سہولیات اور معلومات کیلئے ہماری ویب سائٹ www.cosmicintl.com کا Visit کریں۔
طریقہ علاج
ہومیو پیتھک | الیکٹرو پیتھک | کرومو پیتھک | نیچرو پیتھک | باخ فلاور ریمیڈیز | ہربل میڈیسن

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکویٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

چائنا سے ڈاکٹر بنیے (ایم بی بی ایس چائنا)
والدین اور طلبہ/طالبات کیلئے خوشخبری چائنا کی میڈیکل یونیورسٹی میں مارچ 2008ء ایم بی بی ایس کی کلاسوں کیلئے داخلے شروع ہیں۔ احمدی طالب علم اس یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ تعلیم انگریزی زبان میں ہے۔ داخلہ پہلے آیئے۔ پہلے پایئے کی بنیاد پر ہوگا۔ سیٹوں کی تعداد محدود ہے۔ Southeast University چائنا کی ٹاپ 30 یونیورسٹوں میں سے ایک ہے۔ WHO اور منسٹری آف ایجوکیشن چائنا سے منظور شدہ ہے۔
بچیوں کیلئے بااخلاق ماحول اور علیحدہ ہوسٹل کا انتظام۔
ٹیوشن فیس نہایت ہی کم اور مناسب
تعلیمی قابلیت ایف ایس سی، پری میڈیکل A لیول
Education Concern ®
Mr Farrukh Luqman
67-C, Faisal Town, Lahore.
Cell # 0302-8411770 Office:- 042-5177124 / 5162310
farruk@educationconcern.com